تعارف

۲۱ اپریل کو حکیم الامت حضرت علامہ اقبال کی بیسویں برسی منائی گئی اور پاکستان کے ملی شاعر و مفکر کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ جناب خلیفہ عبدالحکیم صاحب نے، جو ان معدودے چند لوگوں میں سے ہیں جنہیں علامہ اقبال کو بہت قریب سے دیکھنے اور سمجھنے کا موقع ملا، اپنے مضمون میں شاعرِ مشرق کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کے نظریۂ وطنیت پر مدلل بحث کی ہے اور یہ واضح کیا ہے کہ اقبال بہت بڑے محبِ وطن اور آزادئ وطن کے پُرجوش مجاہد تھے۔ لیکن مغربی انداز کی وطن پرستی کو بُت پرستی سمجھتے تھے اور اسی لئے یہ بُت بھی ان کی ضربِ وحرب سے نہیں بچ سکا۔

جناب سجاد رضوی نے مشہور ادیب و شاعر جناب سید عابد علی عابدؔ کے انگریزی مقالے کا ترجمہ فرمایا ہے جو بالاقساط شائع کیا جائے گا۔ پیشِ نظر قسط میں حافظ شیرازی کی ابتدائی زندگی سے متعلق فرضی قصّوں کو غلط ثابت کیا گیا ہے اور حافظ کے سوانح نگاروں پر تنقیدی بحث کر کے ان عوامل کا جائزہ لیا گیا ہے جنہوں نے اس عہد کو متاثر کیا تھا اور جن سے کنارہ کش ہو کر حافظ نے اپنی نئی دنیا آباد کی تھی۔

مسلمانوں نے اپنے دَورِ ترقی میں ان علوم و فنون کی تحصیل پر بطورِ خاص توجہ کی جو تہذیب و تمدّن کی ترقی کے لئے ضروری ہیں۔ ان علوم میں ریاضی و ہندسہ بہت اہم ہیں اور جناب شبیر احمد خاں غوری نے اپنے مقالے میں مسلمانوں کے عہد میں ان علوم کی ترقی اور باکمالوں کی سرپرستی کا حال بیان کیا ہے۔

ڈاکٹر بدیع الزمان فروزانفر صاحب تہران یونیورسٹی میں شعبۂ فلسفہ و دینیات کے صدر اور فارسی ادبیات کے پروفیسر ہیں اسلامی مجلس مذاکرہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے تھے۔ علامہ فروزانفر نے اپنے مضمون "اسلام اور تحصیل علم" میں اسلامی تعلیمات پر مبنی معاشرے میں ثقافت کی توسیع و ترقی کے وسیع امکانات پر بحث کرتے ہوئے یہ واضح کیا ہے کہ اسلام نے روحانی اور مادی عناصر کے درمیان جو توازن قائم کیا ہے وہ اسلامی ثقافت کی امتیازی خصوصیت ہے۔

ہمارے ادارہ کے سابق رفیق جناب مظہر الدین صدیقی نے اپنے مقالے میں اسلامی ثقافت کی خصوصیات بیان کی ہیں اور اس بات پر زور دیا ہے کہ اسلامی ثقافت کا مزاج عملی اور تجرباتی ہے اور اسلامی نظام کوئی ایسا کلیت پسند نظام نہیں ہے جو اختلافِ رائے کو یکسر ختم کر دے۔

پاکستان کے موجودہ مسائل میں تحدید نسل کے مسئلہ کو غیر معمولی اہمیّت حاصل ہے۔ چنانچہ خاندانی منصوبہ بندی کی تحریک کو ترقی دینے کی کوشش ہو رہی ہے۔ گزشتہ ماہ لاہور میں اس سلسلہ میں ایک کانفرنس ہوئی تھی جس میں مولانا جعفر شاہ صاحب نے ایک مقالہ پڑھا تھا۔ یہ مقالہ "ثقافت" میں شائع کیا جا رہا ہے۔ شاہ صاحب نے تحدید نسل کے مسئلہ پر دینی اور اخلاقی نقطۂ نظر سے بحث کر کے اس کی اہمیّت و ضرورت واضح کی ہے۔

تشریح حدیث کے سلسلہ میں جناب شاہ صاحب نے چند جلیل القدر صحابہ کے فضائل بیان کرتے ہوئے حضرت ابوذر غفاریؓ کے معاشی نظریات کی وضاحت فرمائی ہے جو مسلمانوں کو معاشی ناہمواری کے فتنہ سے محفوظ رکھنے کے لئے آخر دم تک جد و جہد کرتے رہے۔

چوتھی صدی ہجری میں عالم اسلامی کی مذہبی حالت کی تیسری قسط میں جناب حافظ غلام مرتضیٰ صاحب نے اقالیم رحاب، جبال، خوزستان، فارس، کرمان اور سندھ کی مذہبی حالت، سیاسی کیفیّت اور دینی تحریکات کا تذکرہ فرمایا ہے جو کافی دلچسپ ہے۔

موجودہ زمانے میں تجارتی سود کا مسئلہ ہمارے معاشی نظام کی اصلاح و ترقی کے لئے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ مارچ کے "ثقافت" میں جناب یعقوب شاہ صاحب سابق آڈیٹر جنرل پاکستان نے سود کے متعلق چند سوالات کئے تھے جن کا جواب اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے بہت ضروری ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ دینیات و اقتصادیات کے ماہر اصحاب اس جانب توجہ فرمائیں گے۔

شاہد رزاقی